

کتاب یوئیل اور لاؤدیقیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا — نمبر تینتیس

Jeff Pippenger

2026-01-21

شمارہ سیوسہ

در قانون یکشنبه، آن یکصد و چہل و چہار ہزار تن، بہ گونہ ای نبوی، با کارگران ساعت یازدہم ملاقات می کنند۔ آن یکصد و چہل و چہار ہزار تن از پیش مہر شدہ اند، و سپس عظیم الجمع را فرا می خوانند تا از بابل بیرون آیند و برای سبت روز ہفتم با ایشان بایستند۔ داوری بر خانہ خدا در قانون یکشنبه پایان می پذیرد، و آنگاہ داوری بہ سوی امت ہا، یعنی عظیم الجمع—گلہ دیگر خدا—منتقل می شود۔ مکاشفہ ۷ ہر دو گروہ را مشخص می سازد، و در مہر پنجم، شہیدان قرون تاریک می پرسند: «تا بہ کی» خدا قدرت پاپی را بہ سبب شہادت ایشان داوری خواہد کرد؟ بہ آنان گفتہ می شود کہ در قبرہای خود آرام بگیرند تا گروہ دومی از شہیدان آزار پاپی کامل شود، و بہ ایشان جامہ ہای سفید دادہ می شود۔ عظیم الجمع مکاشفہ باب ۷ جامہ ہای سفید بر تن دارند، زیرا آنان نمایانگر گروہ دوم شہیدان پاپی در بحران قریب الوقوع قانون یکشنبه ہستند۔ مکاشفہ ۷ و مہر پنجم بہ این دو گروہ می پردازند، همان گونہ کہ کلیسای سیمیرنا و فیلادلفیا نیز چنین می کنند۔ سیمیرنا نمایانگر شہیدان آخرین خونریزی پاپی است، و فیلادلفیا نمایانگر آن یکصد و چہل و چہار ہزار تن۔

پطرس در ساعت سوم در قیصریہ فیلیپی است، و پس از «شش روز»، نہ شش ساعت، در آستانہ قانون یکشنبہ، کہ ساعت نہم است، خواہد بود۔

اور چہ دن کے بعد یسوع پطرس، یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر انہیں الگ ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی: اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا، اور اُس کے کپڑے نور کی مانند سفید ہو گئے۔ اور دیکھو، موسیٰ اور ایلیاہ انہیں دکھائی دیے، جو اُس کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔ متی 17:3۔

در قانون یکشنبہ، آن یکصد و چہل و چہار ہزار، بہ طور نبوی با آن جماعت عظیم دیدار می کنند۔ ایلیا نمایندہ آن یکصد و چہل و چہار ہزار است کہ طعم مرگ را نمی چشند، و موسیٰ نمایندہ کسانی است کہ در خداوند می میرند۔ آنان در قانون یکشنبہ با مسیح ایستادہ اند؛ همان جا کہ مسیح پادشاہی جلال خویش را مسح می کند، چنان کہ پادشاہی فیض خویش را بر صلیب برقرار ساخت۔ اگر ہنوز با منطقہ کہ در پیوند با دورہ شش ساعتہ از ساعت سوم تا ساعت نہم مطرح می سازیم ہمراہ ہستید، پس لازم است چیزی را ببینید کہ تمثیلی بسیار خاص است۔

ساعت سوم قیصریہ فیلیپی، آلفای اُمگای ساعت نہم قیصریہ ماری تیما است۔ من مشخص می کنم کہ نہ شش ساعت، بلکہ شش روز بعد، پطرس بر کوه تجلی است؛ کہ آن نیز تاریخی را بہ تصویر می کشد کہ در قانون یکشنبہ، کہ همان ساعت نہم است، بہ اوج می رسد۔ دورہ شش روزہ با دورہ شش ساعتہ ہمراستا است، اما تنها بہ عنوان یک فراکتال از قیصریہ تا قیصریہ۔ آنچه بسیار ویژہ است این است کہ این پدیدہ، یعنی فراکتال تاریخ در درون تاریخ دورہ شش ساعتہ، دقیقاً همان چیزی است کہ ہنگام در نظر گرفتن فصل پنطیکاست رخ می دہد۔ شش ساعت از مرگ مسیح تا پنطیکاست، فراکتالی از دورہ صلیب تا سال 34 میلادی است، زمانی کہ ہفتہ مقدس بہ پایان رسید و انجیل بہ سوی امت ہا رفت۔

اکنون غرور و حسد در را بر روی نور بست. اگر گزارش‌هایی که شبانان و مجوسیان آورده بودند پذیرفته می‌شد، کاهنان و ربیان را در موقعیتی بس ناخوشایند قرار می‌داد و ادعای آنان را مبنی بر اینکه مفسران حقیقت خدا هستند باطل می‌ساخت. این معلمان دانشمند حاضر نبودند از کسانی تعلیم گیرند که ایشان آنان را بت‌پرست می‌نامیدند. آنان می‌گفتند محال است که خدا از ایشان گذشته باشد تا با شبانان نادان یا امت‌های نامختون سخن گوید. آنان بر آن شدند که تحقیر خود را نسبت به گزارش‌هایی که هیروودیس پادشاه و تمامی اورشلیم را به هیجان آورده بود، نشان دهند. حتی حاضر نشدند به بیت‌لحم بروند تا ببینند آیا این امور چنین هست یا نه. و مردم را بر آن داشتند که علاقه به عیسی را نوعی شور و هیجان متعصبانه بدانند. از همین‌جا رد مسیح از سوی کاهنان و ربیان آغاز شد. از این نقطه، غرور و سرسختی ایشان به نفرتی ریشه‌دار نسبت به نجات‌دهنده رشد کرد. در حالی که خدا در را به روی امت‌ها می‌گشود، رهبران یهود آن را به روی خود می‌بستند.» آرزوی اعصار، 62.

در میانه هفته مقدس، مسیح مصلوب شد. سه سال و نیم بعد، استیفان سنگسار گردید و کرنیلیوس پطرس را فراخواند. سه سال و نیم پس از صلیب، مهلت امتحان برای اسرائیل باستان به‌کلی به پایان می‌رسد. سپس استیفان به آسمان نگریست و مسیح را ایستاده دید، که این نماد بسته شدن مهلت امتحان در دانیال، باب دوازدهم، آیه یک است. در برای اسرائیل باستان بسته شد و برای امت‌ها گشوده گردید.

در دوره‌ای از مرگ مسیح در ساعت نهم تا مرگ استیفان و فراخوانده شدن پطرس در ساعت نهم، کرنیلیوس و استیفان دو شاهدند که هزار و دویست و شصت روز نبوی به انجام رسید. از ساعت نهم مرگ تا ساعت نهم مرگ، ۱,۲۶۰ روز نبوی بود. از ساعت نهم مرگ تا ساعت نهم پنتیکاست، در بازه‌ای پنجاه‌و دو روزه، یک فراکتال از ۱,۲۶۰ روز را مشخص می‌سازد.

تجسد الفراکتال الذي كانه موسم الخمسين في بداية تلك الألف والمئتين والستين يوماً، وفي نهاية تلك الأيام يتموضع بطرس نبوياً عند الساعة الثالثة والساعة التاسعة معاً في قيصرية. وتمثل القيصريتان الألف والياء لفترة نبوية مقدارها ست ساعات. وضمن الفترة النبوية ذات الساعات الست للقيصريتين، يسافر بطرس ستة أيام ويصل إلى جبل التجلي. ويمثل الجبل الختم الذي يبلغ ذروته عند قانون الأحد، حيث ترفع الكنيسة الظافرة فوق جميع الجبال. وتمثل تلك الأيام الستة فترة الساعات الست من قيصرية إلى قيصرية، وهي فراكتال داخل تلك الفترة، كما كان موسم الخمسين فراكتالاً في بداية الفترة المقدسة عينها.

آغاز فرکتل، تحقق اعیاد بهاری تنها جو با موسم پینتیکاست منسوب‌اند. فرکتل پایانی، از قیصریه فیلیپی تا کوه تجلی، نیز به‌گونه‌ای نبوی با هفته مقدس به هم پیوسته است. بر آن کوه، پدر سخن گفت، چنان‌که در تعمید مسیح سخن گفته بود، و چنان‌که اندکی پیش از صلیب نیز سخن خواهد گفت. پدر از آغاز هفته مقدس تا صلیب، سه بار به‌صورت شنیدنی سخن گفت: یک بار در تعمید، سپس بر کوه تجلی، و آنگاه در سایه صلیب در شرف نزدیک شدن.

صلیب، اویمگای ۱,۲۶۰ روزی است که از تعمید او آغاز شد. تعمید و صلیب، نشانه‌های راه مشخص هفته مقدس دانیال باب نهم هستند؛ و بدین‌سان، کوه تجلی را به‌عنوان بخشی از هفته مقدس معرفی می‌کنند. اگر نخستین و آخرین، نشانه‌های راه تحقق نبوت هفته مقدس باشند، آنگاه نشانه راه میانی نیز به ضرورت نبوی باید همان را به انجام رساند.

ਅਤੇ ਮੂਸਾ ਨੇ ਪਰਮੇਸੁਰ, ਉੱਤੇ ਪਹਾੜ ਹੈ ਤੀਜਾ ਸਲੀਬ ਅਤੇ, ਹੈ ਦੂਜਾ ਪਹਾੜ ਦਾ ਰੂਪਾਂਤਰਣ; ਹੈ ਦੂਤ ਪਹਲੀ ਬਪਤਿਸਮਾ ਯਾਕੂਬ, ਪਤਰਸ ਲਾਗੂਤਾ ਦੀ ਇਸ ਪਛਾਣਾਇਆ ਵਜੋਂ ਚੰਨ੍ਹਾਂ-ਮਾਰਗ ਦੇ ਕਲੀਸਿਆ ਗਈ ਰਹਿ ਬਾਕੀ ਨੂੰ ਇਲਿਆਹ ਲੈ ਨੂੰ ਯੂਹੰਨਾ ਅਤੇ ਯਾਕੂਬ, ਪਤਰਸ ਨਾਲ ਆਪਣੇ ਯਸੂ ਵਾਰ ਤੀਨ ਹੈ ਹੋਈ ਜੋੜੀ ਨਾਲ ਪ੍ਰਤੀਕ ਤਹਿਰੇ ਦੇ ਯੂਹੰਨਾ ਅਤੇ

ਵਾਰ ਤੀਜੀ ਅਤੇ, ਸੀ ਰੂਪਾਂਤਰਣ ਵਾਰ ਦੂਜੀ; ਸੀ ਮੌਕਾ ਦਾ ਪੁਨਰੁੱਠਾਨ ਦੇ ਧੀ ਦੀ ਜਾਇਰੁਸ ਇਹ, ਵਾਰ ਪਹਿਲੀ। ਗਿਆ ਕੇ ਇਕ ਦੀ ਸਾਲ ਬਾਰਾਂ ਗਈ ਕੀਤੀ ਪੁਨਰਜੀਵਤ ਨੇ ਯਹੂਨਾ ਅਤੇ ਯਾਕੂਬ, ਪਤਰਸ ਵਾਰ ਪਹਿਲੀ। ਸੀ ਰੋਤਸੇਮਨੀ। ਵੇਖਿਆ ਨੂੰ ਕੁਆਰੀ

اور یوں ہوا کہ جب یسوع واپس آیا تو لوگوں نے خوشی سے اُس کا استقبال کیا، کیونکہ وہ سب اُس کے منتظر تھے۔ اور دیکھو، یائیرس نام ایک شخص آیا، اور وہ عبادت خانہ کا ایک سردار تھا؛ اور وہ یسوع کے قدموں پر گر پڑا اور اُس سے منت کرنے لگا کہ وہ اُس کے گھر چلے آئے؛ کیونکہ اُس کی ایک بیٹی تھی، جس کی عمر تقریباً بارہ برس تھی، اور وہ مرنے کے قریب تھی۔ لیکن جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر ہجوم کیے ہوئے تھے۔ لوقا 8:40-42۔

نام یائیرس کے معنی ہیں "روشن کرنے والا" اور "منور اور جلالی ہونا"۔ اُن تین مواقع میں سے جب پطرس، یعقوب اور یوحنا خاص طور پر مسیح کے مہمان تھے، یہ پہلا موقع تھا، اور یائیرس اُس پہلے فرشتہ کی نمائندگی کرتا ہے جو زمین کو اپنے جلال سے منور کرتا ہے۔ بارہ برس کی کنواری اُن کنواریوں کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر زندہ کی جائیں گی۔ مسیح اُس کنواری بیٹی کے گھر اُس وقت پہنچا جب بارہ برس سے خون کے جریان میں مبتلا ایک عورت کے ساتھ اُس کا تعامل ہو چکا تھا۔

و زنی کہ دوازده سال مبتلا به خونریزی بود و تمام دارایی خود را صرف طبیبان کرده بود، و هیچیک نتوانسته بودند او را شفا دهند، از پشت سر او آمد و دامن جامه‌اش را لمس کرد؛ و در همان دم، خونریزی او بازایستاد. لوقا ۸:۴۳، ۴۴

ਦੀ ਇਸਤਰੀ ਐਸੀ ਇੱਕ ਵੱਚ ਪਦ ਹੀ ਅਗਲੇ ਫਰਿ ਅਤੇ, ਹੈ ਜਾਂਦੀ ਕੀਤੀ ਪਛਾਣ ਦੀ ਕੁਆਰੀ ਦੀ ਸਾਲ ਬਾਰਾਂ ਇੱਕ ਪੂਰੇ ਦੇ ਕੁਆਰੀ ਨੂੰ ਇਸਤਰੀ ਉਸ। ਸੀ ਬਮਿਾਰੀ ਦੀ ਵਹਣਿ ਲਹੂ ਤੋਂ ਸਾਲਾਂ ਬਾਰਾਂ ਨੂੰ ਜਸਿ ਹੈ ਜਾਂਦੀ ਕੀਤੀ ਪਛਾਣ ਲੰਘਣ ਕੋਲੋਂ ਦੇ ਇਸਤਰੀ ਵਾਲੀ ਵਹਣਿ ਲਹੂ ਉਸ ਯਸੂ। ਸੀ ਰਹੀ ਬਮਿਾਰੀ ਦੀ ਵਹਣਿ ਲਹੂ ਇਹ ਦੌਰਾਨ ਕਾਲ-ਜੀਵਨ ਕੀ ਜਵਿ, ਹੈ ਪ੍ਰਤੀਕ ਦੀ ਸੰਦੇਸ਼ ਦੇ ਦੂਤ ਪਹਲੇ ਇਸਤਰੀ ਉਹ। ਸਕੇ ਪਹੁੰਚ ਤੱਕ ਧੀ ਕੁਆਰੀ ਉਹ ਜੇ ਤਾਂ, ਸੀ ਵਾਲਾ ਹੀ ਮੁੜ ਅਤੇ ਕਰਨ ਜੀਉਦਾ ਨੂੰ ਕੁਆਰੀ ਉਸ ਮਸੀਹ। ਹੈ ਗਿਆ ਦਰਸਾਇਆ ਦੁਆਰਾ ਸੰਦੇਸ਼ ਦੱਤੋ ਨੂੰ ਲਾਓਦੀਕਿਆ ਛੁਹਣ ਨੂੰ ਦਵਿਯਤਾ ਵੀ ਹਾਲੇ ਕੋਲ, ਇਸਤਰੀ ਲਾਓਦੀਕਿਆਈ ਅਰਥਾਤ, ਇਸਤਰੀ ਬਮਿਾਰ ਅਤੇ, ਸੀ ਵਾਲਾ ਜਗਾਉਣ, ਇਸਤਰੀ ਰੋਗੀ ਇੱਕ ਯਸੂ ਅਤੇ, ਹੈ ਕਰਦਾ ਪ੍ਰਤੀਕਤਾ ਦੀ ਪੀੜ੍ਹੀ ਆਖਰੀ ਬੱਚਾ ਇੱਕ। ਸੀ ਮੌਕਾ ਸੰਖੇਪ ਇੱਕ ਦਾ ਨੂੰ ਕੁਆਰੀ ਜਦੋਂ। ਹੈ ਰਹਿ ਜਾ ਲਈ ਉਠਾਉਣ ਨੂੰ ਕੁਆਰੀ ਦੀ ਦਨਿਾਂ ਆਖਰੀ ਹੋਇਆ ਲੰਘਦਾ ਕੋਲੋਂ ਦੇ, ਲਾਓਦੀਕਿਆ ਚੁੱਕਿਆ ਜਾ ਲੰਘਿਆ ਕੋਲੋਂ ਦੇ ਉਸ ਜਾਂ ਹੈ ਹੁੰਦੀ ਚੁੱਕੀ ਹੋ ਚੰਗੀ ਤਾਂ ਜਾਂ ਇਸਤਰੀ ਉਹ ਤੱਕ ਤਦ, ਹੈ ਜਾਂਦਾ ਜਗਾਇਆ ਮੁੜ। ਹੈ ਹੁੰਦਾ

از ویژگی‌های فرشته نخست، ترس است، و ترس دو گونه دارد.

Mientras él aún hablaba, vino uno de casa del principal de la sinagoga, diciéndole: Tu hija ha muerto; no molestes más al Maestro. Mas al oírlo Jesús, le respondió, diciendo: No temas; cree solamente, y ella será salva. Lucas 8:49, 50

پھر پطرس، یعقوب اور یوحنا اُس کمرے میں جاتے ہیں جہاں قیامت، جو مسیح کے بپتسمہ کے ذریعہ علامتی طور پر ظاہر کی گئی تھی، پہلے اور تیسرے فرشتے کی تمکین کی نمائندگی کرتی تھی۔ کوہ تجلی دوسری بار ہے جب پطرس، یعقوب اور یوحنا گواہ ہوتے ہیں۔ کوہ تجلی دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے، اور جب مسیح انہی شاگردوں کو جتسمنی لے گیا، تو یہ تیسرے فرشتے کی نمائندگی تھی۔ دوسرے مرحلے پر، یعنی کوہ تجلی پر، ایک "دوبرا پن" پایا جاتا ہے، کیونکہ کوہ کا نشان اُن تین مواقع کے درمیانی مقام پر ہے جب باپ نے کلام کیا۔ پہلا اُس کے بپتسمہ کے وقت تھا، جو بارہ سالہ کنواری کے جی اُٹھنے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے؛ دوسرا کوہ تھا، اور تیسرا صلیب سے ذرا پہلے۔ وہ تین مواقع جب باپ نے کلام کیا، اور وہ تین مواقع جب یہ تین شاگرد یسوع کے ساتھ الگ ہو کر گئے، اس

حقیقت کے ذریعہ باہم مربوط ہیں کہ دونوں سلسلوں میں دوسرا نشان کوہ تجلی ہے۔

او چون بہ خانہ درآمد، اجازہ نداد هیچکس داخل شود، جز پطرس و یعقوب و یوحنا و پدر و مادر آن دختر. و همه می گریستند و بر او نوحه می کردند؛ اما او گفت: گریه مکنید؛ او نمرده است، بلکه در خواب است. و ایشان او را به ریشخند گرفتند، زیرا می دانستند که مرده است. پس او همه را بیرون کرد، و دست او را گرفت و ندا درداد و گفت: ای دختر، برخیز. و روح او بازگشت، و او بی درنگ برخاست؛ و او فرمود تا به او خوراک بدهند. و والدینش در شگفت شدند؛ اما ایشان را سفارش کرد که آنچه واقع شده بود، به هیچکس نگویند. لوقا ۸:۵۱-۵۶.

پطرس، یعقوب و یوحنا نخستین فرشته را در رستاخیز باکره، که همچون ایلعازر در خواب بود، مشاهده می کنند. هنگامی که او بیدار شد، بی درنگ برخاست و به او خوراک داده شد. هنگامی که ایلیا و موسی در مکاشفه باب یازده قیام می کنند، بی درنگ برمی خیزند، و سپس روح القدس بی حد و اندازه ریخته می شود که نمایانگر خوراک باکره است. کوہ تجلی شش روز پس از قیصریہ فیلیپی بود، مگر آن گاہ کہ لوقا این وقایع را ثبت می کند.

اور یوں ہوا کہ ان باتوں کے تقریباً آٹھ دن بعد، وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لے کر دعا کرنے کے لیے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب وہ دعا کر رہا تھا تو اس کے چہرے کی صورت بدل گئی، اور اس کا لباس سفید اور چمکتا ہوا ہو گیا۔ اور دیکھو، دو آدمی اس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے، جو موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔ لوقا 9:28-30.

متی و مرقس ہر دو بہ طور قاطع می گویند: «پس از شش روز»، و لوقا می گوید: «حدود» ہشت روز. نویسندگان کتاب مقدس از دو شیوہ محاسبہ زمان استفاده می کردند؛ یکی را احتساب شمولی می نامند و دیگری را احتساب استثنایی. در نگاہ نخست ممکن است این امر تناقض بہ نظر آید، اما ہمین کہ لوقا گفت «حدود»، نشان می دهد کہ او بہ شیوہ شمولی سخن می گفت؛ و هنگامی کہ متی و مرقس می گویند: «پس از شش روز»، روشن می سازند کہ ایشان روزهای کامل را می شمردند، نہ روزی را کہ دورہ ہشت روزہ با آن آغاز شد، و نہ روزی را کہ آن دورہ ہشت روزہ با آن پایان یافت. این تفاوت، دو نماد عددی برای یک دورہ واحد پدید می آورد؛ یکی عدد ہشت است و دیگری شش روز.

آنچه با دو شہادت دورہ شش یا ہشت روزہ از قیصریہ فیلیپی و کوہ تجلی تثبیت می شود این است کہ در دورہ ای کہ مسیح آن یکصد و چہل و چہار ہزار نفر را مہر می نہد، عدد ہشت نمایانگر آن ہشت نفسی است کہ در کشتی نوح بودند، و عدد شش نمایانگر ششمین کلیسای فیلادلفیا است کہ مقدر است همان کلیسای باشد کہ ہشتم است و از آن ہفت است. آنان در ہنگام جلال یافتن موسی، ایلیا و مسیح بہ ہشتم تبدیل می شوند. جلال یافتن بر کوہ ہمچنین بہ واسطہ جلال یافتن بر کوہ در تاریخ موسی نمونہ وار نشان داده شدہ است.

وقتی موسی بہ کوہ صعود کرد، ہفتاد تن از مشایخ و یوشع را نیز با خود برد.

پس موسی و ہارون و ناداب و ابیہو، و ہفتاد تن از مشایخ اسرائیل برآمدند. و خدای اسرائیل را دیدند؛ و زیر پای او چیزی چون ساختی فرش شدہ از سنگ یاقوت بود، و همچون خود آسمان در صفای آن. و بر بزرگان بنی اسرائیل دست خود را دراز نکرد؛ و ایشان خدا را دیدند، و خوردند و آشامیدند. و خداوند بہ موسی گفت: نزد من بر کوہ برآی و آنجا بمان؛ و من لوح های سنگی و شریعت و احکامی را کہ نوشتہ ام بہ تو خواہم داد، تا آنها را تعلیم دہی.

و موسی برخاست، و خادم او یوشع نیز؛ و موسی بہ کوہ خدا برآمد. و بہ مشایخ گفت: «برای ما در اینجا بمانید تا باز نزد شما برگردیم؛ و اینک، ہارون و حور با شما ہستند؛ ہر کہ کاری یا دعوایی

داشته باشد، نزد ایشان بیاید.»

و موسیٰ پہاڑ پر چڑھ گیا، اور ایک بادل نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا۔ اور خداوند کا جلال کوہ سینا پر ٹھہرا رہا، اور بادل نے اسے چھ دن تک ڈھانپ رکھا؛ اور ساتویں دن اُس نے بادل کے بیچ میں سے موسیٰ کو پکارا۔ اور بنی اسرائیل کی نگاہ میں خداوند کے جلال کا منظر پہاڑ کی چوٹی پر بھسم کر دینے والی آگ کی مانند تھا۔ اور موسیٰ بادل کے بیچ میں داخل ہوا اور پہاڑ پر چڑھ گیا؛ اور موسیٰ چالیس دن اور چالیس رات پہاڑ پر رہا۔ خروج 24:9-18۔

پیام فرشتہ اول، رستاخیز دختر یایروس بود کہ با تعمیم مسیح همراستا است. سپس شش روز بعد، کوہ تجلی آمد کہ همان فرشتہ دوم است و بہ صلیب، کہ فرشتہ سوم است، منتہی شد. کوہ، بہ مثابہ فرشتہ دوم، شاہدی مضاعف دارد، از این جہت کہ سخن گفتن پدر بر کوہ، با خط دوم از آن سہ مرتبط می شود. سہ باری کہ پطرس و یعقوب و یوحنا مهمانان اختصاصی مسیح بودند، و سہ باری کہ پدر سخن گفت، ہر دو تجلی دوم صدای پدر را مشخص می سازند؛ و بار دوم کہ عیسی پطرس و یعقوب و یوحنا را با خود برد، کوہ تجلی بود. راہ نشان دوم کوہ، شاہدی مضاعف از صدای پدر و آن سہ شاگرد دارد، زیرا پیام دوم ہموارہ یک «دوچندان شدن» را مشخص می سازد.

د مابینام او سہار د قربانیو ترمنځ شپږ ساعته موده، چې د متی او مرقس له خوا د قیصریہ فیلیپی او غره څخه شپږو ورځو په توګه انځور شوې ده، د موسی د شپږو ورځو له خوا ہم تمثیل شوې ده، تر هغه چې هغه په اوومه ورځ ورځې ته راوبلل شي.

یہ سلسلہ دوسرے فرشتے کے ٹھہرنے کے وقت سے آغاز پاتا ہے، جب موسیٰ ستر بزرگوں کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ اس کے واپس آنے تک "ٹھہرے" رہیں۔ اس سلسلے میں پہلے چھ دن الگ نمایاں ہیں، لیکن پھر بھی مجموعی چھیالیس دنوں کا حصہ ہیں۔ یہ چھ دن ایک ایسا زمانہ ہیں جو تیسرے امتحان تک لے جاتا ہے، جس کی نمائندگی چالیس دن کرتے ہیں۔ یہ چھیالیس دن ہیکل کی علامت ہیں؛ چھ دن مسیح کی موت سے پینتیکست تک کے چھ گھنٹے، مصلوب کیے جانے سے اس کی وفات تک کے چھ گھنٹے، قیصریہ سے قیصریہ تک کے چھ گھنٹے، اور بالاخانے میں پطرس سے ہیکل تک کے چھ گھنٹے ہیں۔ موسیٰ عہد کی شریعت حاصل کر رہا ہے اور اس بارے میں ہدایات پا رہا ہے کہ ہیکل کو کیسے برپا کیا جائے۔ اگرچہ بائبل کہتی ہے کہ کسی انسان نے خدا کو نہیں دیکھا، پھر بھی بزرگوں نے "اسرائیل کے خدا کو دیکھا۔" موسیٰ اور بزرگوں کے ساتھ پہاڑ پر خدا کی تمجید، تجلی کے پہاڑ پر ہونے والی تمجید کی مثالی پیش نمائی تھی۔ دونوں میں چھ دن کا عرصہ شامل ہے۔ موسیٰ کے سلسلے میں دوسرے فرشتے کے ٹھہرنے کا وقت اور پورے چھیالیس دن شامل ہیں جو ہیکل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ چالیس دن جن میں اس نے شریعت حاصل کی، مہر کیے جانے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پیطرس در ساعت سوم در قیصریہ فیلیپی بود، در راہ قیصریہ ماریطیما در ساعت نہم، و در شش تا ہشت روز بر کوہ است و با ہفتاد مشایخ موسی درنگ می کند، آنگاہ رؤیایی از خداوند جلال یافتہ می بیند، همان گونہ کہ دانیال در فصل دہم دید. دانیال خداوند را رو در رو دید، چنان کہ جدعون و ہفتاد مشایخ نیز دیدند. کوہ تجلی جایی است کہ در آن، جنبش لائودکیہ ای یکصد و چہل و چہار ہزار بہ جنبش فیلا دلفیایی یکصد و چہل و چہار ہزار دگرگون می شود. آنان کلیسای ہشتم می گردند کہ همان کلیسای ششم است؛ از این رو شش روز و ہشت روز را می بینیم.

شش ساعت از مصلوب شدن تا مرگ او، شش ساعت پنتیکاست، شش ساعت قیصریہ تا قیصریہ، شش روز تا کوہ تجلی، و شش روز موسی کہ بہ چہل روز انجامید، ہمگی یک خط ہستند. میان قیصریہ فیلیپی، کہ پانیوم و قانون یکشنبہ است، صد و چہل و چہار ہزار تن مہر می شوند. آن مہر شدن سبب یک جدایی می گردد.

و من، دانیال، به تنهایی آن رؤیا را دیدم؛ زیرا مردانی که با من بودند، رؤیا را ندیدند؛ اما لرزشی عظیم بر آنان افتاد، به گونه‌ای که گریختند تا خود را پنهان کنند. دانیال 10:7.

موسیٰ نے بزرگوں سے اپنے آپ کو جدا کیا جب اس نے کہا: ”تم ہمارے لیے یہیں ٹھہرو، جب تک ہم تمہارے پاس پھر نہ آجائیں۔“ موسیٰ ٹھہرنے کے وقت ستر سے جدا ہوا، اور ستر ہفتے سابق عہد کے لوگوں کے لیے مہلت آزمائش کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جب سترہواں ہفتہ ختم ہوا، اور وہی سترہواں ہفتہ وہ مقدس ہفتہ تھا جس میں مسیح نے بہتوں کے ساتھ عہد کو قائم کیا، تو مسیح پھر سابق عہد کے لوگوں سے پوری طرح جدا ہو گیا۔ وہ مدت، جس میں سابق عہد کے لوگ اپنے خون کے مسئلے کو حل کر سکتے تھے—جو ان کے لیے یہ اعتقاد تھا کہ وہ ابراہیم کے خون سے نجات پاتے ہیں—ختم ہو چکی تھی، اور بارہ برس کی کنواری خدمت کے لیے زندہ کر دی گئی۔ جب ٹھہرنے کا وقت شروع ہوا، تو موسیٰ نے عہد کی شریعت، اور پیکل کو برپا کرنے کی ہدایات، حاصل کیں۔

ہنگامی کہ پطرس، یعقوب و یوحنا بر فراز کوہ بودند، مہر شدن قوم خدا و سپس برافراشته شدن ایشان به عنوان علم، آن قوم عہد را به مثابہ ہیکل صد و چہل و چہار ہزار نفر نمایان می‌سازد۔ سپس کارگران ساعت یازدہم بہ آن ہیکل ملحق می‌شوند۔

اینگونه خداوند می‌فرماید: انصاف را نگاه دارید و عدالت را به‌جا آورید؛ زیرا نجات من نزدیک است کہ بیاید و پارسایی من کہ آشکار گردد۔ خوشا بہ حال انسانی کہ این را بہ‌جا می‌آورد، و فرزند آدمی کہ بدان متمسک می‌شود؛ کہ سبت را از بی‌حرمت ساختن آن نگاه می‌دارد، و دست خویش را از ارتکاب ہر بدی باز می‌دارد۔ و پسر بیگانه کہ خویشتن را بہ خداوند پیوستہ ساختہ است، نگوید: «خداوند مرا بہ کلی از قوم خود جدا ساختہ است»؛ و خواجہ سرا نیز نگوید: «اینک، من درختی خشک ہستم»۔ زیرا خداوند بہ خواجہ سرایانی کہ سبت‌های مرا نگاه می‌دارند، و آنچه را کہ خشنودی من در آن است برمی‌گزینند، و بہ عہد من متمسک می‌شوند، چنین می‌فرماید: «آنان را در خانہام و در اندرون دیوارہایم، جایی و نامی بہتر از پسران و دختران خواہم بخشید؛ ایشان را نامی جاودانہ خواہم داد کہ منقطع نخواہد شد»۔ و نیز پسران بیگانہ کہ خویشتن را بہ خداوند می‌پیوندند تا او را خدمت کنند و نام خداوند را دوست بدارند و بندگان او باشند، یعنی ہر کہ سبت را از بی‌حرمت ساختن آن نگاه می‌دارد و بہ عہد من متمسک می‌شود، آنان را نیز بہ کوہ مقدس خود خواہم آورد، و در خانہ دعای خویش ایشان را شادمان خواہم ساخت؛ قربانی‌های سوختنی ایشان و ذبایحشان بر مذبح من مقبول خواہد افتاد؛ زیرا خانہ من، خانہ دعا برای تمامی قوم‌ها خواندہ خواہد شد۔

خداوند یہوہ کہ راندہ شدگان اسرائیل را گرد می‌آورد، می‌گوید: «دیگران را نیز نزد او جمع خواہم کرد، علاوہ بر آنان کہ نزد او گرد آورده شدہ اند»۔ اشعیا 56:1-8۔

پطرس، یعقوب و یوحنا، و نیز موسیٰ، نمایانگر «راندگان اسرائیل» ہستند؛ آنان کہ بہ دست برادران خویش کہ از ایشان نفرت داشتند، راندہ شدند۔

خداوند چنین می‌فرماید: آسمان تخت من است، و زمین کرسی زیر پای من؛ پس کدام است آن خانہ‌ای کہ برای من بنا می‌کنید؟ و کجاست مکان آرامش من؟

زیرا دست من ہمہٗ این چیزها را ساختہ است، و ہمہٗ اینہا پدید آمدہ اند، خداوند می‌گوید؛ اما بر این شخص نظر خواہم افکند: بر آن کہ فقیر و شکستہ دل است و از کلام من می‌لرزد۔ آن کہ گاوی را ذبح می‌کند، همچون کسی است کہ انسانی را کشتہ باشد؛ آن کہ برہای را قربانی می‌گذراند، همچون کسی است کہ گردن سگی را بریدہ باشد؛ آن کہ ہدیہ‌ای تقدیم می‌کند، همچون کسی است کہ خون خوک پیشکش کردہ باشد؛ آن کہ بخور می‌سوزاند، همچون کسی است کہ بتی را متبرک ساختہ باشد۔ آری، ایشان راہ‌های خود را برگزیدہ اند، و جان ایشان از مکروہات خویش لذت

می‌برد. من نیز بلاهای ایشان را برخواهم گزید، و آنچه از آن می‌ترسند بر ایشان خواهم آورد؛ زیرا هنگامی که خواندم، هیچ‌کس پاسخ نداد؛ هنگامی که سخن گفتم، نشنیدند؛ بلکه آنچه را در نظر من بد بود به‌جا آوردند، و آنچه را که من از آن خشنود نبودم برگزیدند.

لام خداوند را بشنوید، ای شما که از کلام او می‌لرزید؛ برادرانتان که از شما نفرت داشتند و شما را به‌خاطر نام من بیرون راندند، گفتند: «بگذارید خداوند جلال یابد»؛ اما او برای شادی شما ظاهر خواهد شد، و ایشان شرمسار خواهند گردید. اشعیا 56:1-5.

لفظ «شادی» در کتب مقدس بارها و به گونه‌های گوناگون آمده است، چنان‌که لفظ «شرمسار» نیز چنین است. در چارچوب پیام پطرس از کتاب یوئیل، شرمساری در برابر شادی، یک تقابل موازی است؛ همانند دانایان و نادانان، یا گندم و گُل‌ها. شرمساری و شادی، در زمینه یوئیل، نمایانگر کسانی است که روغن، یا پیام باران آخر را دارند، در برابر کسانی که آن را ندارند. تنها هنگامی که این نکته جزئی را ببینید، می‌توانید به معنای ژرف‌تر این عبارت برسید: «برادران شما که از شما نفرت داشتند، که شما را به‌خاطر نام من بیرون راندند.» آن برادران همان کسانی هستند که در Spalding and Magan، صفحه یک و دو، «ادونتیست‌های اسمی، مانند یهودا» خوانده شده‌اند، که «ما را به کاتولیک‌ها تسلیم خواهند کرد»، «زیرا به سبب سبت از ما نفرت داشتند، چون نمی‌توانستند آن را رد کنند.» برادران شما که از شما نفرت دارند، شما را بر سر پیام سبت زمین، موسی هفت بار، که ردشده نیست، بیرون می‌رانند. مقصود در اینجا این است که شما بر سر یک استدلال تعلیمی، یک مناظره، چنان‌که اشعیا آن را می‌نامد، بیرون رانده می‌شوید؛ و آن مناظره تعلیمی، پیام باران آخر است.

یوئیل آن پیام را «شراب تازه» می‌نامد، و اگر آن پیام را داشته باشید، شادی دارید. اگر آن را نداشته باشید، همان‌گونه که مستان یوئیل بیدار می‌شوند، شما نیز بیدار می‌شوید تا دریابید که شراب تازه از دهان شما منقطع شده است. در آن هنگام، از نظر نبوی «شرمسار» هستید. گروهی که روغن دارند، شادی دارند، و گروهی که هیچ روغنی ندارند، شرمسارند. روغن همچنین همان شراب تازه است، و با شادی مرتبط است. از همین رو اشعیا می‌گوید: «کلام خداوند را بشنوید.» یک گروه شنیدن را برمی‌گزیند، و گروه دیگر به صدای کرنا گوش فرا نمی‌دهد. اشعیا به‌طور مشخص گروهی را که می‌شنوند معین می‌سازد، آنجا که می‌گوید: «ای شما که از کلام او می‌لرزید.» خداوند آنان را که به‌سبب پیامی که در 9/11 رسید، رانده شده‌اند، گرد می‌آورد، و در قانون یکشنبه، خداوند خصیان اشعیا را که به‌صورت درختان خشک به تصویر کشیده شده‌اند، جمع می‌کند. اگر ایشان به عهد تمسک جویند، دیگر از کوه مقدس خدا جدا نخواهند بود.

یک خواجه یا درخت خشک نمایانگر مرگ است. خواجه نمی‌تواند تولید مثل کند و درخت خشک هیچ حیاتی ندارد. وعده این است که اگر آن امت‌ها، یا کارگران ساعت یازدهم، عهده را که به‌وسیله سبت نمایانده شده است بپذیرند، صاحب پسران و دختران خواهند شد. نخست، او رانده‌شدگان اسرائیل را گرد می‌آورد، سپس همان رانده‌شدگان را همچون علمی برمی‌افرازد، و آنگاه گله دیگر خود را گرد می‌آورد. گردآوری نخست و دوم، نمایانگر دوره از 9/11 تا قانون یکشنبه است، هنگامی که روح‌القدس در حال پاشیدن است؛ و نیز دوره از قانون یکشنبه تا زمانی که میکائیل برمی‌خیزد و باران اخیر بی‌حد و اندازه فرو ریخته می‌شود. در هر دو دوره، باران اخیر پیامی است که اگر آن را داشته باشید، شادی می‌آورد، و اگر آن را نداشته باشید، شرمساری به بار می‌آورد.

کتاب متی به سه سطر تقسیم می‌شود که نمایانگر سه فرشته مکاشفه چهارده هستند. هر یک از این سه سطر نیز مشتمل بر فراکتال‌هایی از سه فرشته است. سطر دوم، از فصل یازده تا فصل بیست‌ودو، محور مرکزی است، زیرا همان فرشته دوم است که میان فرشته اول و سوم قرار گرفته است. خود کتاب متی نیز سطر مرکزی است، هنگامی که فصل‌های یازده تا بیست‌ودو را در بستر

فصل های عهد پیدایش و مکاشفہ در نظر بگیریم۔

مرکز بارہ عہدی ابواب متی کے ہیں، اور متی کی تین سطروں کی مرکزی سطر بھی انہی بارہ ابواب میں پائی جاتی ہے۔ ان بارہ ابواب کا مرکز ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے میں ہے۔ یہ مرکزی نقطہ تین آیات سے ظاہر کیا گیا ہے، جو پیدایش اور مکاشفہ کے بارہ عہدی ابواب کی تین مرکزی آیات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

پیتر، نقطہ مرکزی نقطہ مرکزی است، و او نمایندہ نخستین و آخرین عروس مسیحی است۔ این، امضای آلفا و امگا است۔ پلمونی ہمچنین امضای خود را بر تغییر نام پیتر نهاد، هنگامی کہ معمای نام پیتر را در زبان انگلیسی طراحی کرد۔ عیسی با پیتر بہ زبان عبری سخن گفت، و آن گفتگو بہ زبان یونانی ثبت شد و سپس بہ انگلیسی منتقل گردید۔ در زبان انگلیسی، پلمونی نام پیتر را با بہ کار بردن شانزدهمین حرف الفبای انگلیسی، و پس از آن پنجمین حرف، و پس از آن بیستمین، و پس از آن پنجمین، و پس از آن ہجدهمین حرف نام گذاری کرد، در حالی کہ بہ طور کامل می دانست کہ او، در مقام پلمونی، نامی را پدید آورده است کہ از عبری بہ یونانی و سپس بہ انگلیسی منتقل خواهد شد۔ او ہمچنین چنین طراحی کرد کہ این نام انگلیسی امکان معمای ضرب کردن آن پنج حرف را فراهم آورد تا بہ عدد یکصد و چهل و چہار ہزار برسد۔ پلمونی، کہ او نیز نخست و آخر است، مقرر داشت کہ نخستین آن پنج حرف و آخرین آن پنج حرف انگلیسی کہ نام Peter را تشکیل می دهند، حروف شانزدهم و ہجدهم باشند، زیرا نام Peter می بایست در Matthew 16:18 واقع شود۔

با وجود ہمہ آنچه دربارهٔ پطرس گفته شد، هنوز لازم است کہ بہ «نسبت طلایی» پردازیم۔ نسبت طلایی با متی 16:18 نشان داده می شود، زیرا این نسبت 1.618 است۔ نسبت طلایی با فراکتال های طبیعت مرتبط است، و هنگامی کہ پلمونی پطرس را در متی 16:18 جای می دهد، پلمونی در حال مشخص ساختن این امر است کہ کلید نبوی ای کہ بر شانہ الیاقیم در اشعیا 22:22 نہادہ می شود، و کلیدهای نبوی ای کہ در آن بخش بہ پطرس و کلیسا داده می شود، مشتمل بر فراکتال های نبوی است۔

قیصریہ فیلیپی در ساعت سوم تا قیصریہ مریتیمہ در ساعت نہم، نمایانگر یک فراکتال از ساعت سوم مصلوب شدن مسیح تا ساعت نہم فرستادن قورنیلوس در پی پطرس است۔ فصل پنتیکاستی، از ساعت سوم مصلوب شدن تا پطرس در ہیکل در پنتیکاست در ساعت نہم، فراکتالی از یک ہزار و دویست و شصت روز از صلیب تا قورنیلوس است۔ آن سہ باری کہ پدر سخن گفت، فراکتالی از آن سہ فرشتہ است؛ ہمچنان کہ آن سہ باری کہ عیسی فقط پطرس و یعقوب و یوحنا را با خود برد نیز چنین است۔ اطلاعات نبوتی ای کہ در آیات مربوط بہ جایی کہ پطرس یکصد و چهل و چہار ہزار را بہ تصویر می کشد رمزگذاری شدہ است، بہ ژرفایی ہر حقیقتی است کہ تاکنون بودہ است؛ و با این ہمہ، ما هنوز پطرس را در پانیوم دانیال یازدہ قرار ندادہ ایم۔

ما این مطالعہ را در مقالہ بعدی ادامہ خواهیم داد۔

پطرس، رسول عیسی مسیح کی جانب سے، اُن پردیسیوں کے نام جو پنتس، گلتیہ، کپدکیہ، آسیہ اور بتھنیہ میں پراگندہ ہیں؛ جو خدا باپ کے پیش علم کے مطابق، روح کی تقدیس کے وسیلہ سے، عیسی مسیح کی فرمانبرداری اور اُس کے خون کے چھڑکاؤ کے لیے برگزیدہ ہیں: تم پر فضل اور سلامتی افزوں ہو۔ مبارک ہو خدا، جو ہمارے خداوند عیسی مسیح کا باپ ہے، جس نے اپنی بے پایاں رحمت کے مطابق، عیسی مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے وسیلہ سے، ہمیں دوبارہ زندہ امید کے لیے پیدا کیا، تاکہ ایک ایسی میراث کے وارث ہوں جو نہ فاسد ہونے والی ہے، نہ ناپاک، اور نہ کبھی ماند پڑنے والی، جو آسمان میں تمہارے لیے محفوظ رکھی گئی ہے۔ تم، جو ایمان کے وسیلہ سے خدا کی قدرت سے اُس نجات کے لیے محفوظ رکھے جاتے ہو جو آخری زمانہ میں ظاہر ہونے کے لیے تیار ہے۔

.En lo cual vosotros os regocijáis grandemente, aunque ahora, por un poco de tiempo, si es necesario, seáis afligidos por diversas pruebas; para que la prueba de vuestra fe, mucho más preciosa que el oro que perece, aunque sea probado por fuego, sea hallada en alabanza, honra y gloria en la manifestación de Jesucristo; a quien, sin haberle visto, amáis; en quien, aunque ahora no le veáis, creyendo, os regocijáis con gozo inefable y glorioso; obteniendo el fin de vuestra fe, que es la salvación de vuestras almas

در خصوص این نجات، انبیا که از فیضی که می‌بایست به شما برسد نبوت می‌کردند، با دقت تمام تفحص و جست‌وجو کردند؛ و در پی آن بودند که بدانند روح مسیح که در ایشان بود، چون پیشاپیش بر رنج‌های مسیح و جلالی که پس از آن خواهد آمد شهادت می‌داد، به چه زمان یا چه گونه زمانی اشاره می‌کرد. و بر ایشان مکشوف شد که نه برای خود، بلکه برای ما به این امور خدمت می‌کردند؛ اموری که اکنون به وسیله آنان که با روح‌القدس فرستاده شده از آسمان، انجیل را به شما بشارت دادند، به شما اعلام شده است؛ اموری که فرشتگان آرزومندند در آن‌ها بنگرند.

پس کمر ذهن خود را ببندید، هوشیار باشید، و امید خود را تا به انتها بر فیضی که در مکاشفه عیسی مسیح برای شما آورده می‌شود، استوار سازید؛ همچون فرزندان مطیع، خویشتن را مطابق شهوات پیشین خود در ایام نادانی شکل مدهید؛ بلکه چنان‌که او که شما را خوانده است قدوس است، شما نیز در تمامی سلوک خود قدوس باشید؛ زیرا مکتوب است: مقدس باشید، زیرا من مقدس هستم.

,है करता न्याय अनुसार के काम के एक हर बना किए पक्षपात जो, हो पुकारते को पति उस तुम यदि और व्यर्थ उस अपनी तुम कहो जानते तुम क्योंकि; बतियाओ सहति भय यहाँ समय का परदेशवास अपने तो के, सोने या चाँदी अर्थात्, वस्तुओं नाशमान, थी मली से परंपरा की पुरखाओं अपने तुम्हें जो, से चालचलन और नष्किलंक जो है समान के मेम्ने ऐसे जो, द्वारा के लहू बहुमूल्य के मसीह परन्तु; गए नहीं छुड़ाए द्वारा मे समयों अन्तमि इन परन्तु, था गया ठहराया पूर्वनयुक्त ही पहले से उत्पत्त की जगत वह हो। नरिदोष से मे हुआ मरे उसे जसिने, हो करते विश्वास पर परमेश्वर तुम द्वारा के उसी और; हुआ प्रगट लयि तुम्हारे के आत्मा तुमने जब और हो। पर परमेश्वर आशा और विश्वास तुम्हारा ताकि, दी महमि उसे और जलिया ,है लयि कर शुद्ध लयि के प्रेम नष्कपट प्रतिके भाइयों को आत्माओं अपनी करके पालन का सत्य द्वारा परन्तु, नहीं से बीज नाशमान, हो जन्मे से फरि तुम क्योंकि; करो प्रेम बढ़कर से हृदय शुद्ध से दूसरे एक तो सब क्योंकि है। रहनेवाला स्थरि सदा और जीवति जो, द्वारा के वचन उस के परमेश्वर अर्थात्, से अवनिशी और, है जाती सूख घास है। समान के फूल के घास महमि सारी की मनुष्य और, है समान के घास प्राणी के सुसमाचार जो, है वचन वह यही और है। रहता बना सदा वचन का प्रभु परन्तु; है जाता झड़ फूल उसका । 1:1-25 पतरस 1 गया। सुनाया तुम्हें द्वारा